



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو ایک ہی بار طلاق دے دی تھی اس نے گھر نہ چھوڑا اور پھر اس کے بعد بھی ہم کٹھے رہے اور اس سلسلہ میں ہم نے کسی عالم دین یا عدالت کی طرف رجوع بھی نہیں کیا ہمارے اس رجوع پر کوئی گواہ بھی نہیں تھا کیا ہمارا یہ فعل صحیح تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ہاں مرد جب اپنی بیوی سے جماع کے ساتھ رجوع کر لے یا اس سے یہ کہے کہ "میں نے رجوع کر لیا ہے" یا یہ کہے کہ "میں نے تجھے روک لیا ہے" تو رجوع صحیح ہے۔ رجوع کی نیت اگر آدمی جماع کر لے یا بیوی سے یہ کہہ دے کہ میں نے تجھ سے رجوع کر لیا ہے تو اس سے مقصود حاصل ہو جاتا ہے بشرطیکہ یہ طلاق صرف ایک یا دو ہوں اور اگر یہ آخری یا تیسری طلاق ہو تو پھر عورت حرام ہے تا وقتیکہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 325

محدث فتویٰ